الجواب حامداً ومصلیاً

۱.......... موجودہ زمانہ میں بھی لونڈی یا باندی کا تصور موجود ہے، یہ حکم منسوخ نہیں، لیکن چونکہ باندی بنانا کوئی فرض یا واجب نہیں، بلکہ زیادہ سے زیادہ مباح ہے، اور کسی مباح امر میں اگر مختلف ممالک کے درمیان معاہدہ ہو جائے کہ یہ امر مباح نہیں کریں گے، تو اس معاہدہ کی پابندی شرعاً بھی ضروری ہوگی، چنانچہ غلام باندی کے مسئلہ میں یہی ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے ارکان ممالک میں یہ معاہدہ طے ہوا ہے کہ کوئی رکن ملک غلام باندی نہیں بنائے گا، لھذا اب رکن ممالک پر اس معاہدہ کی پابندی ضروری ہے۔

۲.......... اس کی تفصیلات ہمیں معلوم نہیں۔

۳.......... کسی آزاد لڑکی کو خریدنا جائز نہیں، حرام ہے، اور اس کی قیمت وصول کرنا بھی حرام ہے، تاہم اگر نکاح کی صحیح ہونے کی شرائط موجود ہوں، تو نکاح درست ہو جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

۶ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

۷ اگست ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۷-۹-۱۴۳۲ھ

دارالافتاء فتوی نمبر ۱۳۸۰/۹

Scanned by CamScanner